



بسم الله الرحمن الرحيم

عزیز بھائیو اور بہنو! بہت بہت خوش آمدید! منتخب و ممتاز محنت کش افراد، محنت کش انجمنوں کے نمائندگان، امور محنت سے وابستہ سرکاری اہلکار! یقیناً ایسے جلسات خداوند متعال کے نزدیک بہت پسندیدہ ہیں جو ان مردوں اور خواتین سے تشکیل پائیں جن کا ہم و غم کام اور محنت ہے کام اور محنت ہمارے قرآنی اور اسلامی لٹریچر میں بہت بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ البتہ کام سے مراد صرف گھر، کارخانہ اور زراعت کا کام نہیں ہے، قرآن میں جو عمل صالح پر اتنی تاکید ہوئی ہے اس میں یہ بھی شامل ہے یعنی آپ جب کوئی ایسا کام انجام دیتے ہیں جس کے ساتھ ساتھ آپ کے اندر کام کا جذبہ ہے، ذمہ داری کا احساس ہے، سنجیدگی اور محنت ہے، خلاقیت بھی ہے اور مقصد ایک گھر کی روزی روٹی کا انتظام کرنا ہے تو یہ کام خود اپنی جگہ عمل صالح ہے "الالذین آمنوا و عملوا الصالحات" عمل صالح میں یہ کام بھی شامل ہیں۔ اس سے اچھا کیا ہوگا؟ اس سے اچھا کیا ہوگا کہ آدمی ایک ایسے کام میں مشغول ہو کہ جس پر اس کی روزی روٹی کا انحصار ہے اور اسی کے ساتھ ساتھ یہی کام وہ عمل صالح ہے کہ جسے قرآن میں ایمان کا ہم پلہ قرار دیا گیا ہے "الالذین آمنوا و عملوا الصالحات" کام کی جو اہمیت بتائی جاتی ہے اس کا مطلب یہ ہے۔

اسلامی معاشرہ میں، اسلامی حکام جو کام و محنت اور محنت کشوں کے تئیں اتنی عقیدت و احترام کا اظہار کرتے ہیں یہ کوئی لفاظی اور تکلفاتی جملے نہیں ہیں۔ ہاں! ممکن ہے دنیا میں کچھ ایسے لوگ ہوں جو زبانی جمع خرچ کے ذریعہ محنت کشوں کے پتھر اپنے سینوں پر مارتے ہوں لیکن نعرے لگا کے لوگوں کی بھیڑ پانی طرف متوجہ کرنے والوں اور ان لوگوں میں فرق ہے جو کام و محنت کو عمل صالح سمجھ کر اس کی روحانی اور خدائی اہمیت کے قائل ہیں۔ اسلام کی منطق یہی دوسری بات ہے یعنی محنت کش فرد کا کام عبادت ہے وہ عبادت میں مصروف ہے -

ایک معاشرہ میں مزدور اور محنت کش کی اہمیت اس الہی، اسلامی اور روحانی قدر و منزلت کے علاوہ ایک اور نہایت اہم امر میں پوشیدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک ملک کا استقلال مزدور اور محنت کش طبقے سے وابستہ ہے کوئی بھی ملک کام کی طرف بے توجہی، سستی اور ہاتھ پربا تھ رکھ کر بیٹھنے سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتا۔ ممکن ہے کسی الہی یا غیر الہی چیز مثلاً تیل یا کسی اور چیز کی پیداوار ان کے پاس ہو اور ظاہراً اچھی زندگی گزار رہے ہوں، باہری مصنوعات سے ان کی زندگی پر محیط ہوں لیکن ان کے پاس استقلال نہیں ہوگا کوئی بھی ملک عزت یعنی استقلال بغیر کام و محنت کے حاصل نہیں کر سکتا۔ محنت کش کی اہمیت یہ ہے ہم اس نظر سے محنت کشوں کو دیکھتے ہیں ہم اسی لحاظ سے محنت کش کے ہاتھ چومنا ثواب سمجھتے ہیں جو شخص محنت کش کے ہاتھوں کا بوسہ لے اس نے ایک اچھا اور صحیح کام انجام دیا ہے اس لئے کہ اس نے اپنے ملک اور قوم کے استقلال کے ایک وسیلہ کا احترام کیا ہے کام کی اتنی اہمیت ہے!



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

ہمارے مزدور اور محنت کش طبقہ کا ایک اور امتیاز بھی ہے جو اکثر دوسرے ممالک میں نہیں ہے شاید کہیں اور بھی ہو۔ لیکن اپنے ملک میں ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ ہمارے محنت کش طبقہ نے انقلاب اور دفاع مقدس جیسے سخت امتحان کے دوران دکھایا کہ اس کا وجود دینی اور قومی غیرت سے پر ہے، اس نے دکھایا کہ اگر اس میدان میں ملک کے دوسرے طبقات سے آگے نہیں تو (جبکہ زیادہ احتمال یہی ہے کہ دوسروں سے آگے رہا ہے) کم سے کم اگلی صفوں میں ضرور ہے۔ محنت کشوں نے انقلاب میں حصہ لیا خاص طور سے مقدس دفاع کے دوران ملک کے گوشہ گوشہ کے محنت کشوں نے مختلف طریقوں سے اس بڑے امتحان میں ایرانی قوم کا ساتھ دیا، اپنا جسم، اپنی جان اور اپنا کام دفاع مقدس کی خدمت میں لگا کر اپنے صدق و صفا کا ثبوت دیا ہمارے محنت کش طبقہ کا یہ ایک اور امتیاز ہے۔

یہ سب حقائق ہیں زبانی جمع خرچ ان لوگوں کا کام ہے جو ان حقائق کے قائل نہیں ہیں ایرانی قوم کو اپنے مزدور طبقہ کی قدر دانی کرنا چاہیے ہمیں اپنی دینی اور سماجی اصطلاحوں میں لفظ "مزدور" کے تقدس کا قائل ہونا چاہیے مزدور میں ایک طرح کا تقدس ہے مزدور و محنت کش وہ شخص ہے جو کام کر رہا ہے تاکہ اس کا ملک اور قوم اسقلال جیسی عزت حاصل کر لے، ضرورت ہے کہ یہ بات ہم سب کے مسلمات میں قرار پا جائے ہم سب کو سمجھنا چاہیے کہ محنت کش کی اہمیت کتنی ہے "محنت کش" کا نام ہر اس شخص پر صادق آتا ہے جو ملک میں کام و محنت کی فلاح و بہبود، ملک کی برآمدات میں اضافہ اور ملکی ترقی کے لئے کام کر رہا ہے یہ ہوا ایک نقطہ جو کام کی اہمیت اور محنت کش کی قدر و منزلت سے متعلق تھا۔

دوسرا نقطہ محنت کشوں کے تئیں حکام پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں سے متعلق ہے، جیسا محترم وزیر نے بھی اشارہ کیا یہ ذمہ داریاں مختلف النوع ہیں خوش قسمتی سے اس وقت آدمی کو یہ نظر آتا اور احساس ہوتا ہے کہ یہ حکومت کام اور محنت کی حکومت ہے، خود حکومت کے بنیادی اراکین حقیقی معنی میں مزدوری اور محنت کشی کرتے ہیں۔ ہر وقت کام میں لگے ہوئے ہیں اپنے جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہیں، اور ان کے کام اہم اور قیمتی ہیں تو ایک ذمہ داری یہی ہے کہ ملک کے محنت کش طبقہ کی مشکلات و مسائل کا پتہ لگا کر انہیں برطرف کریں اور ایک مسئلہ یقیناً ہے روزگاری کا ہے۔ روزگار کو بہتر کرنا، روزگار کے مواقع فراہم کرنے والوں کی تشویق اور روزگار فراہم کرنے والے مراکز ایجاد کرنا بھی انہیں ضروری کاموں میں سے ایک ہے۔ اسلامی جمہوریہ کی منطق میں یہ ایک لازمی چیز ہے، مادی ممالک کی منطق میں ایسا نہیں ہے، سرمایہ دارانہ نظام والے ممالک میں مزدور ایک آلہ کار ہے کام لینے والے کی خدمت کا ایک ذریعہ ہے مزدوروں کی حمایت کے دعوے دارانہ مٹ جانے والے مکاتب فکر کی منطق میں ایک چیز کام کرنے والے اور کام لینے والے کے بیچ جنگ کا وجود ہے اور اسی جنگ کی آگ پر یہ نظام اپنی روٹی سینک کر اس کا نام مزدوروں کی حمایت رکھنا چاہتے تھے پھر سابقہ سوشلسٹ سوویت یونین نامی نظام میں وہی سرمایہ داری، وہی سارے اسراف، وہی تمام مالی بدعنوانیاں مزدور اور مزدوروں کی حمایت کے نام سے وجود میں آگئیں ان کی منطق تضاد پر مبنی تھی اسلام، اسلامی نظام اور اسلامی جمہوریہ ان دو طریقہ ہائے کار میں سے کسی کو بھی نہیں مانتا اس کا ماننا ہے کہ کام کے مواقع کی فراہمی، روزگار کے مراکز کی تشکیل ایک ہاتھ ہے اور کام کرنے والے لوگ دوسرا ہاتھ! ان دونوں کی ضرورت ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں حکومت کا کام اس تعاون کے لئے ایک منصفانہ طریقہ کار وضع کرنا ہے کسی پر ظلم نہ ہو نہ وہ



ان کے ساتھ زیادتی کریں اور نہ یہ ان کے کام میں کوتاہی برتیں، کوئی بھی دوسرے کا حق پامال نہ کرے جب ایسا ہو جائے گا تب معاشرہ امن و سلامتی کے ساتھ آگے بڑھے گا نہ وطبقاتی فاصلہ، اسراف اور زیادتیاں پیدا ہوں گی اور نہ محرومیت اور عقب ماندگی دوسرے طبقہ کا مقدر ٹھہرے گی اسلامی جمہوری نظام کی یہ منطق ہے۔

اس وقت ہمارے ملک میں خوش قسمتی سے کام اور محنت کے سلسلہ میں اچھی کوششیں ہو رہی ہیں صنعتی اہلکار محنت کر کے آگے بڑھے ہیں البتہ ابھی ہم نے چلنا شروع کیا ہے ہمیں کافی آگے جانا ہے اور اس کے لئے کافی کوشش کرنا ہے کام کرنے والوں اور کام فراہم کرنے والوں کو کام کے لئے حوصلہ کے ساتھ ساتھ کام کو مضبوطی اور صحیح ڈھنگ سے انجام دینے کی ضرورت ہے حکومتی اور دفتری حکام بھی اس پر لازمی توجہ اور نگرانی رکھیں تاکہ یہ عمل صحیح اور منصفانہ انداز سے انجام پائے البتہ جیسا کہ میں نے شروع میں عرض کیا کام کا احترام اور کام کرنے والے کا تقدس ہر منصوبہ میں سرفہرست رہنا چاہیے اور ہر شخص اسے مد نظر رکھے، محنت کش قابل احترام ہے، یہ اپنے ہاتھ، دماغ، کام اور جسم جاں کے ذریعہ ملک کو استقلال کی سمت لے جا رہا ہے۔

اس وقت ہمارے ملک کا اصل مسئلہ استقلال ہے، عزیز بھائیو اور بیہنو! انقلاب نے ہمیں سیاسی استقلال دلایا قوم کو اتنی ہمت دلائی کہ وہ دنیا کے غیر منصفانہ تسلط پسند نظام کے مقابلہ میں اٹھ کھڑی ہو لیکن اگر یہ قوم اپنا سیاسی استقلال اور اپنی ثقافت کو عالمی تسلط پسندوں کے شر سے محفوظ رکھنا چاہتی ہے تو اسے اقتصادی لحاظ سے مضبوط ہونا پڑے گا اس سے ملک میں استقلال کی جڑیں مضبوط ہوں گی اور اس کے لئے مختلف شعبوں میں خلاقیت، پیشرفت، صنعت، کام اور جدوجہد کی ضرورت ہے! تحقیقاتی مراکز اور تجربہ گاہوں سے لے کر کارخانوں اور زراعت تک ہر جگہ خلاقیت ہونی چاہیے اس کے نتیجے میں ایرانی قوم کے استقلال کی تاک میں لگے خونخوار دشمن اپنا منہ بند کر کے کنارے بیٹھ جائیں گے۔

جیسا کہ کہا گیا ہے محنت کش طبقہ کی مشکلات؛ بیمہ، رہائش، کام کروانے والوں کے ساتھ ان کے رابطہ، کام کروانے والوں کی ان کے تئیں ذمہ داریوں اور کام کے سلسلہ میں خود ان کی ذمہ داریوں جیسے مسائل پر مستقل توجہ رہے اور کام کے جذبہ اور مضبوطی کی اہمیت پر زور دیا جانا چاہیے یہ راستہ سیدھا اور واضح ہے، یہ ہدف بھی طے شدہ ہے اور یہ قوم بھی کام اور محنت کرنے والی قوم ہے۔

ہماری قوم نے واضح کیا ہے کہ وہ جدوجہد سے تھکتی نہیں ہے یہی بات دشمنوں کو مایوس کر دیتی ہے اس وقت ایرانی قوم کے دشمنوں یعنی امریکی مستکبروں اور خطرناک شیطانی عالمی صہیونی لابی کی طرف سے ایرانی قوم پر قبضہ کرنے کی لالچ اور امید بیس سال پہلے کے مقابلہ میں کئی گنا کم ہو چکی ہے اس لئے کہ یہ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ ایرانی قوم کس نشاط اور شادابی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے البتہ پروپگینڈہ ان کے ہاتھ میں ہے خود عراق، افغانستان اور فلسطین میں اتنے جرائم کر چکے کے بعد، انہیں حالیہ دنوں میں عراق میں یہ لوگ جن جرائم میں



ملوث ہیں لوگوں کا قتل عام، خفیہ قیدخانے وغیرہ اتنی ذلیل حرکتیں اس وقت امریکہ عراق میں کر رہا ہے کیسی کیسی ایذائیں! اس سب کے باوجود پوری بے شرمی سے انسانی حقوق کی بات کرتا ہے، جمہوریت کی بات کرتا ہے، اسلامی جمہوریہ پر بے بنیاد الزام لگاتا ہے یہ سب پروپگینڈہ ہے جب میدان عمل میں ان کا خنجر کند ہو چکا تو اب منہ کھول کر باتیں اور پروپگینڈہ کرتے ہیں یہ ایرانی قوم کی ترقی کی وجہ سے ہے آپ کو مزید ترقی کرنا ہے اس قوم کو اور آگے بڑھنا ہے تو یہ منہ بھی بند ہو جائیں گے بعون اللہ تعالیٰ خدائے متعال نے وعدہ کیا ہے کہ جو قوم اپنے اہداف تک رسائی کے لئے کوشاں ہے اسے کامیابی دے گا۔

اگلے دو تین دنوں میں انتخابات آرہے ہیں، اس سلسلہ میں بھی کچھ عرض کر دیا جائے یہ انتخابات بہت اہم ہیں، پہلے دور کے انتخابات میں ایرانی قوم نے واقعاً ایک عظیم کارناما انجام دیا دشمنوں نے پروپگینڈہ کیا، دنیا بھر میں ہنگامہ برپا کیا تاکہ کسی طرح انتخابات کی آب و تاب ختم ہو جائے، کسی طرح ایرانی قوم کو پولنگ اسٹیشنوں تک جانے سے روکا جا سکے، نتیجہ یہ ہوا کہ ایرانی قوم مزید ولولہ اور سنجیدگی کے ساتھ وارد میدان ہو گئی دوسروں کی نظرمیں بافہم اور بہادر ایرانی قوم کی بہترین تصویر سامنے آنے میں اس عوامی شرکت کا بہت اثر پڑتا ہے۔

لیکن کام آدھا ہوا ہے اے کاش! ہمیشہ ایسا ہو کہ انتخابات دو مرحلوں میں کرائے جانے کی نوبت نہ آئے جس سے اخراجات بھی دو گنے ہو جاتے ہیں اور لوگوں کو دہری زحمت اٹھانی پڑتی ہے لیکن رقابتیں زیادہ تھیں کانٹے کی ٹکر تھی اس لئے دوسرے مرحلہ میں الیکشن کروانا پڑ رہے ہیں ایرانی قوم نے کچھ پارلیمنٹ ممبران کا ابھی انتخاب نہیں کیا ہے تو پارلیمنٹ کو مکمل کرنا ہے۔

اس مقام پر میری نظرمیں دو باتیں ایرانی قوم کے لئے اہمیت کی حامل ہیں: ایک تو اس میدان میں حاضری ہے ایرانی قوم کچھ ایسا کرے کہ دشمن کو دکھا دے کہ ان کے جذبے ختم ہونے والے نہیں ہیں اس بات سے دشمن مایوس ہو جائے گا دشمن کو اگر عندیہ ملے کہ اس نے شورینگامے اور پروپگینڈہ کے ذریعہ لوگوں کے جذبے کمزور کئے ہیں تو اس کی امیدیں بڑھ ہو جائیں گی، یلغار بھی شدید ہو جائے گی دشمن کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ ان لوگوں کے جذبے ختم ہونے والے نہیں ہیں قوم اس دوسرے مرحلہ کے انتخابات میں یہ چیز دکھا دے اور انشا اللہ خدا کی توفیق، اس کی مدد و نصرت سے قوم ایسا کر کے دکھائے گی اور اس بار بھی اپنی عظیم داستان رقم کرے گی۔

دوسری بات لائق اور باصلاحیت نمائندوں کا انتخاب ہے یا مزید صحیح لفظوں میں کہا جائے تو سب سے لائق ممبران کا انتخاب ہے جو دوسروں سے زیادہ لیاقت رکھتے ہیں جن کو عوام کی فکر ہو، جن کے دل عوام کے لئے تڑپ رہے ہوں جو لوگ تیار ہوں کہ حکومت اور عدلیہ کے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اتحاد و اتفاق کے ذریعہ مختلف شعبوں میں کوئی بڑا کارنامہ انجام دے دیں اس طرح کے افراد کا انتخاب کیجئے ملک اتحاد کے ذریعہ آگے بڑھے



گا اختلاف اور تضاد کے ساتھ آگے نہیں بڑھ سکتا آپ نے ملاحظہ کیا کہ حکام کے درمیان ذرا سی کوئی بات بوجاتی ہے تو غیروں کے ریڈیو تبصرے کرنے لگتے ہیں اور ہنگامہ مچادیتے ہیں خوش ہوتے ہیں جبکہ اصل میں کوئی خاص بات ہوتی ہی نہیں ہے آپ فرض کیجئے کہ دو حکام یا دو حکومتی اداروں کے بیچ نظریاتی، فکری یا طریقہ کار کا اختلاف سامنے آئے تو یہ کسی کام کے ترقیاتی مراحل میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن دشمن ان چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بھی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے ہنگامہ کرتے ہیں، خوش ہوتے ہیں لکھتے ہیں، اغیار کے ریڈیو اسٹیشن تبصرے کرنے لگتے ہیں۔ جو لوگ اس وقت جانتے ہیں، سن یا دیکھ رہے ہیں وہ ملاحظہ کر رہے ہیں کہ یہ لوگ اس بات پر کتنا خوش ہو رہے ہیں کہ دو افراد کے درمیان چھوٹی سی بات ہو گئی ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ملک میں اتحاد و یکجہتی کی کتنی اہمیت ہے۔

یہ ملک حکام کے آپسی اتحاد و ہمدردی، قوم کے حکام کے ساتھ تعاون اور ایرانی قوم کے عظیم اتحاد کے ذریعہ آگے بڑھے گا ہمارے بزرگوار امام (رہ) نے اسلامی جمہوریہ کی سربراہی کی اپنی دس سالہ بابرکت زندگی میں اسی بات پر تاکید کی عوام کا آپسی اتحاد! عوام کی آپسی ہمدردی! آج بھی ایسا ہی ہے ہمیں کچھ ایسا کرنا چاہئے، ایرانی قوم کو کچھ ایسا کرنا چاہئے کہ ملکی حکام آپس میں متحد رہیں، ایک دوسرے کے شانہ بشانہ رہیں، اختلاف، آپس میں دست و گریبان ہونا، ایک دوسرے پر بے بنی اسرائیل جیسے اعتراض کرنا وغیرہ نہ ہو۔

سب ایک راستے پر چلیں بحمد اللہ قوم متحد ہے، ہوشیار ہے ملت ایران واقعاً ہوشیار ہے ہم نے بعض جگہ دیکھا اور تجربہ کیا ہے کہ لوگوں نے اپنے احساسات کو پس پشت ڈال دیا اور دشمن کی طرف سے بھڑکانے کی کوششوں کو ناکام بنا دیا تاکہ اتحاد محفوظ رہے۔

آپ کا یہی محنت کش طبقہ! ہماری اطلاع میں ہے کہ ایک دور میں مختلف طریقوں سے اس طبقہ کو بھڑکانے کی کوششیں ہو رہی تھیں بلکہ انہیں تشویش میں مبتلا کیا جا رہا تھا اس طبقہ کے افراد، محنت کش طبقہ کے عام لوگ تسلیم نہ ہوئے وجہ بھی ان کے پاس تھی لیکن اس کے باوجود نہیں بھڑکے یہ ہے ایرانی قوم کی ہوشیاری! جو بڑی نعمتوں میں سے ایک ہے۔

امید ہے کہ حضرت ولی عصر "ارواحنا فداه" کی دعا اور آپ کی توجہات آپ کے شامل حال رہیں۔ پوری ایرانی قوم کے شامل حال رہیں خدائے متعال انشا اللہ ایرانی قوم کی عزت اور اس ملک کے استقلال میں روز بروز اضافہ کرے، محنت کش طبقہ اور اس ملک میں فعال تمام افراد پر اپنی برکتوں میں روز بروز اضافہ فرمائے!

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ